12701-کفار سے مشابہت اختیار کیے بغیر سارے بال برابر کاٹنے جائز ہیں

سوال

مسلمانوں کے لیے سر کے بال کاٹنے کا حکم کیا ہے، آیا بال کاٹنے کی کوئی حد ہے کہ سر کی ہر جانب سے اتنی ہی لمبائی میں بال کاٹے جائیں ؟

پسندیدہ جواب

بال برابر کاٹنا حتی کہ وہ کندھوں یا کانوں تک پہنچ جائیں اس میں کوئی حرج نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ اگر کفار سے مشابہت میں محفوظ رہیں، وگرنہ مشابہت حرام ہے، چاہے وہ کسی اصلا مباح کام میں ہی کیوں نہ ہو.

لیکن سر کے کچھ بال کاٹنا، اور کچھ نہ کاٹنا، یہ جائز نہیں، اور یہی وہ قزع ہے جس سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے، جیسا کہ صحیح بخاری وغیرہ میں حدیث موجود ہے.

اور یہ حکم مرد اور عورت کے لیے عام ہے، جب کفار سے مشابہت نہ ہو، اور اسی طرح مردوں کی عورتوں، اور عورتوں کی مردوں کے ساتھ مشابہت نہ ہوتی ہو تو پھر برابر بال کاٹنے میں کوئی حرج نہیں، اس لیے عورت کو اپنے بال کاٹ کر مردوں کی طرح نہیں کرنے چاہییں.